کلکتہ: ایک رباب از سید حرمت الاکرام تقطیع خورد ضخامت ۴۲ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت ۰ ۵/۱ پتہ: حلقہ تدریک ادب - رام باغ - مرزاپور۔

حرمت الاکرام اردو زبان کے مشہور ممتاز شاعر ہیں، وہ ترقی پسند شعر ہیں لیکن انکی ترقی پسند شاعری محل نگاری اور مذہب بیزاری کے ہم معنی نہیں، وہ غزل کے بھی شاعر ہیں اور نظم کے بھی اور دونوں میں ان کی انفرادیت نمایاں ہے، زیر تبصرہ کتابچہ دراصل ایک نظم ہے جس میں شاعر نے اپنے قیام کلکتہ کے زمانہ میں اس بلدۂ حسن وموسیقی سے متعلق اپنے تاثرات قلمبند کئے ہیں۔ کلکتہ آج کل کی دنیا کا ایک عظیم شہر ہے اسلئے طبعی طور پر یہاں وہ سب چیزیں ہونی چاہیئے جو اس زمانہ کے ہر ایسے بڑے شہر کی خصوصیات ہیں یعنی مسجد کے ساتھ میخانہ، پھولوں کے ساتھ کانٹے۔ نور کے پہلو میں ظلمت، نیکی بدی سے چشمک زن، حرمت الاکرام نے کلکتہ کے ان تمام پہلوؤں کو قریب سے دیکھا اور ان سے عمیق اثر لیا ہے، یہ نظم انہیں تاثرات کی ترجمان ہے اور اس میں شاعر کی انفرادیت اور شاعرانہ شخصیت سچ پوچھیے تو گویا پھوٹ پڑتی ہے۔ اس لئے یہ نظم پر کیف بھی ہے اور ترنم آفریں بھی۔ یہ دل کی ضیافت بھی ہے اور دماغ کے لئے فکر کی دعوت بھی۔ گویا اس میں انسانیت کے لب خنداں کی مسکراہٹیں بھی کھلی ہوئی ہیں اور معصیت وآلودگی کی چھینٹیں اور کراہ بھی۔ شروع میں نظم سے پہلے چند دیباچے یا تحریریں بھی ہیں اور ان میں وہی سب کچھ ہے جو اس قسم کی تحریروں میں ہوتا ہے۔

فاروق اعظمؓ کے سرکاری خطوط

مرتبہ مترجمہ، ڈاکٹر خورشید احمد صاحب فارقی

مکاتیب وفرامین کا ایسا بڑا مجموعہ اس ترتیب وتفصیل کیساتھ ابتک کسی زبان میں وجود میں نہیں آیا تھا۔ ایک بے مثال تاریخی دور کی انتظامی خصوصیات اور امور مملکت سمجھنے کے لئے بہترین دستاویز اصل عربی خطوط کا اردو ترجمہ: ضروری تفصیلات کے ساتھ۔ ۲۵۰ خطوط ۔۔۔۔ بڑی تقطیع قیمت ۸/- مجلد ۹/- پتہ۔ ندوۃ المصنفین اردو بازار جامع مسجد دہلی